بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۹۴
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم سہ شنبہ
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۱۳ احسان ۱۳۴۶ ہش ۔ ۴ ربیع الاول ۱۳۸۷ھ ۔ ۱۳ جون ۱۹۶۷ء	نمبر ۱۲۸

اخبار احمدیہ

۰۔ ربوہ ۱۲ جون ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

۰۔ مکرم چوہدری شکر الٰہی صاحب جو امریکہ میں ہمارے مبلغ ہیں، مورخہ ۱۴ مئی کو ۳ ماہ کی رخصت پر ربوہ تشریف لائے۔ یورپ سے پاکستان تک انہوں نے اپنا سفر بذریعہ ریل اور موٹر کار طے کیا اور مختلف اسلامی ممالک سے ہوتے ہوئے براستہ کوئٹہ پاکستان پہنچے۔ ان کے ہمراہ ہمارے مخلص امریکن دوست مسٹر رشید احمد بھی پاکستان آئے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مرکز کی برکات سے زیادہ سے زیادہ متمتع فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔

(وکالت تبشیر)

۰۔ مورخہ ۱۶ جون ۶۷ء بروز جمعہ بعد نماز عصر ربوہ کے تمام اطفال کے امتحانات ہوں گے۔ ان امتحانات کے لئے کتابوں کا سلسلہ "کامیابی کی راہیں" بطور کورس مقرر ہے۔ تمام مربیان و منتظمین اطفال اپنے اپنے حلقہ کے اطفال کو امتحان کی پوری تیاری کروائیں۔ سب اطفال کے لئے امتحانات میں شمولیت ضروری ہے۔

ناظم اطفال مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ دُعا کرنے والوں کو ضائع نہیں کرتا

جو لوگ تضرّع سے دعا کرتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے بچائے جاتے ہیں

"میری نصیحت بار بار یہی ہے کہ جہاں تک ہو سکے اپنے نفسوں کا بار بار مطالعہ کرو۔ بدی کا چھوڑ دینا یہ بھی ایک نشان ہے اور خدا تعالیٰ ہی سے چاہو کہ وہ تمہیں توفیق دے کیونکہ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ تو ہے بھی اس نے ہی پیدا کئے ہیں۔ پھر میں ایک اور نقص بھی دیکھتا ہوں بعض لوگ تھک جاتے ہیں۔ میرے پاس ایسے خطوط آتے ہیں جن میں لکھنے والوں نے ظاہر کیا کہ ہم چار سال یا اتنے سال تک نماز پڑھتے رہے دعائیں کرتے رہے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ایسے لوگوں کو میں مخنث سمجھتا ہوں تھکنا نہیں چاہیئے

گر نباشد بدوست راہ بردن ؎ شرطِ عشق است در طلب مردن

میں تو یہاں تک کہتا ہوں کہ اگر تیس چالیس برس گزر جاویں تب بھی تھکے نہیں اور باز نہ آوے خواہ جذبات بڑھتے ہی جاویں۔ اللہ تعالیٰ دعا کرنے والوں کو ضائع نہیں کرتا جب تضرّع سے دعا کرتا ہے اور مصیبت میں مبتلا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ یہ شخص بچایا جاوے اور وہ بچایا جاتا ہے کیونکہ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ یاد رکھو جو شخص مرا ہے اور ہلاک ہوا ہے وہ تھکنے سے مرا ہے۔ خدا تعالیٰ سے مانگنا اور دعا کرنا موت ہے۔ ہر شخص جو خدا تعالیٰ سے مانگتا ہے ضرور پاتا ہے۔ مگر وہ آپ ہی بدظنی کرتا ہے تب حاصل نہیں ہوتا"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۲۹، ۱۳۰)

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ کی مثالی ادائیگی

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ نے اپنے وعدوں کی دو تہائی سے بھی زائد رقوم ادا فرما دیں

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے پانچ ہزار روپیہ عطیہ کا وعدہ فرمایا ہوا ہے اس وعدہ میں سے آپ نے گزشتہ سال دو ہزار روپیہ ادا فرما دیا تھا اور اب ڈیڑھ ہزار روپیہ ادا فرمایا ہے۔ اس طرح اب تک آپ کی طرف سے بفضلہ ساڑھے تین ہزار روپیہ ادا ہو چکا ہے۔ جَزَاهَا اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کا وعدہ بھی اس فنڈ کے لئے پانچ ہزار روپیہ کا ہے۔ آپ نے گزشتہ سال اس میں سے تین ہزار روپیہ ادا فرما دیا تھا۔ اور اب پانچ صد روپیہ ادا فرمایا ہے۔ اس طرح آپ کی طرف سے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ساڑھے تین ہزار روپیہ ادا ہو گیا ہے۔ جَزَاهَا اللّٰهُ تَعَالٰى اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

ہر دو وعدہ جات کی یہ ادائیگیاں وعدوں کے ایک تہائی سے ہی نہیں بلکہ دو تہائی سے بھی زیادہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے مزید بیش از پیش خاص برکات اور انعامات سے نوازے اور جماعت کے احباب کو ان کے اسوہ کو اختیار کرنے اور اپنے وعدوں کا بیشتر حصہ اس سال کے اندر یعنی ۳۰ جون تک ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۳ جون ۱۹۶۷ء

وحدتِ بنی آدم میں اتحاد کیلئے اسلام کے عظیم الشان اصول

آج سے تیرہ چودہ سو سال پہلے قرآن کریم نے اہل کتاب (عیسائیوں اور یہودیوں) کو مخاطب کر کے اعلان کیا تھا کہ

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ ۚ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ‎- (آل عمران ۶۵)

تو کہہ (کہ) اے اہل کتاب (کم سے کم) ایک ایسی بات کی طرف تو آجاؤ جو ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان برابر ہے۔ (اور وہ یہ ہے) کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں۔ اور نہ ہم اللہ کو چھوڑ کر آپس میں ایک دوسرے کو رب بنایا کریں۔ پھر اگر وہ پھر جائیں تو ان سے کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم (خدا کے) فرمانبردار ہیں۔

پھر قرآن کریم فرماتا ہے۔

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ (مائدہ ۳)

اور تم نیکی اور تقویٰ (کے کاموں میں) باہم (ایک دوسرے کی) مدد کرو۔ اور گناہ اور زیادتی (کی باتوں) میں (ایک دوسرے کی) مدد نہ کیا کرو۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اللہ کی سزا یقیناً سخت (ہوتی) ہے۔

وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ (فاطر ۲۵)

اور کوئی قوم ایسی نہیں جس میں (خدا تعالیٰ کی طرف سے) کوئی ہوشیار کرنے والا نہ آیا ہو۔

وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ

ہر ایک قوم کے لئے (خدا تعالیٰ کی طرف سے) ایک راہنما بھیجا جا چکا ہے۔

علامہ اقبال نے کہا ہے ؎

مگر وہ علم کے موتی کتابیں اپنے آبا کی
جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارہ

ہم کہتے ہیں کہ یورپ میں ہمارے آبا کی صرف کتابیں ہی نہیں بلکہ اسلامی تعلیمات بھی اہل یورپ نے لوٹ لی ہیں۔ مثلاً دیکھئے کہ جو تعلیم ہم نے قرآن کریم کی پہلی آیت میں اوپر پیش کی ہے یورپ نے بلکہ کہنا چاہیئے کہ عیسائیوں نے اس کو کس طرح اڑایا ہے۔

اس تعلق میں ہم الفضل کی اسی اشاعت میں کسی دوسری جگہ امریکہ کے ہفت روزہ "ٹائمز" کے ایک مقالے کا اردو ترجمہ نقل کر رہے ہیں۔ جس سے معلوم ہوگا کہ عیسائی دنیا نے کس طرح اسلامی تعلیمات کو اپنانے کی کوشش کی ہے۔

کیا یہ حیرت کی بات نہیں ہے کہ جو لوگ قرآن کریم کی روزانہ تلاوت کرتے ہیں۔ اور بڑے بڑے اہل علم کہلاتے ہیں کبھی اس تعلیم کی طرف ان کی توجہ نہیں البتہ ؎

تجھ ہوئے تو ہی رند قدح خوار ہوئے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس زمانہ میں سب سے پہلے اس طرف توجہ دلائی۔ اور اپنے رسالہ پیغام صلح میں نہایت تفصیل کے ساتھ مسلمانوں کا دوسری اقوام سے تعاون کے ذرائع کا ذکر فرمایا۔ آپ نے آیت اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ اور وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ کے قرآنی اصول کو پیش کر کے بتایا کہ آج جو مذاہب اسلام کے علاوہ دنیا میں موجود ہیں۔ ان کے پیشوا بلا استثنا قابل توقیر ہیں اور ان تمام مذاہب کی بنیاد اول حق پر ہی ڈالی گئی ہے۔ البتہ بعد میں بعض لوگوں نے ان میں اپنی اٹکلوں کی ملاوٹ کر کے ان کی ہیئت کذائی بدل ڈالی ہے۔

آپ نے ہندوؤں اور مسلمانوں کی مثال دے کر بتایا کہ ان دونوں کے درمیان جو جھگڑے ہیں۔ اگرچہ سیاسی ہی کیوں نہ نظر آئیں۔ حقیقت میں ان کی بنیاد اختلاف مذہب پر ہے۔ تاہم آپ نے دونوں فریقوں کو بعض شرائط پیش کیں۔ جن کو بنیاد بنا کر باہم صلح و محبت سے اکٹھے زندگی بسر کی جا سکتی ہے۔ ان شرائط میں سے ہندوؤں سے یہ مطالبہ کیا گیا کہ وہ ہمارے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو سچا تسلیم کر لیں۔ اور مسلمانوں سے کہا گیا کہ وہ از خود لحم البقر کھانا چھوڑ دیں۔ اس سے اسلام میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ لحم البقر حلال ہے اور اس کا کھانا فرض نہیں ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح رضی اللہ عنہ نے اس امر کو اور بھی آگے بڑھایا۔ آپ نے سال میں دو یوم ایسے مقرر کئے۔ جن میں غیر مذاہب کے لوگوں کو دعوت دی جاتی۔ اول سیرت النبی کے جلسے یعنی غیر مسلم آکر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر تقریریں کریں۔ دوسرا جلسہ یوم پیشوایان مذاہب کے متعلق یعنی غیر مسلم اور مسلمان اکٹھے ہو کر اپنے اپنے پیشوا اور مذہب کی سیرت بیان کریں۔ چنانچہ یہ جلسے ہر سال منعقد کئے جاتے ہیں۔

اس طرح سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے مذہبی اقوام میں صلح و محبت پیدا کرنے کے لئے ٹھوس بنیادیں محکم کر دی ہیں۔ اور ہر سال تمام دنیا میں جہاں جہاں احمدیہ جماعتیں قائم ہیں۔ یہ دونوں یوم نہایت جوش و خروش سے منائے جاتے ہیں۔ ان اجلاس میں تمام دنیا کے مذاہب والے حصہ لے سکتے ہیں۔ کسی قسم کی پابندی کسی مذہب پر نہیں ہے۔

اس کے مقابلہ میں "براہیمی برادری" ایک بہت ہی محدود اقدام ہے۔ تاہم اس زمانہ میں اس کو بھی غنیمت سمجھنا چاہیئے۔ خاص کر اس لئے کہ خود اہل کتاب یعنی عیسائیوں کی طرف سے اس کی تحریک ہوئی ہے۔ تاہم اس میں بعض باتیں ایسی ہیں جو شاید مسلمانوں کو خاص کر ناپسند ہوں مثلاً بتایا گیا ہے کہ

"مذاہب خانہ کے پادری ڈام ڈینس مارٹن نے اس سلسلہ میں وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے ان مذاکرات کا مقصد یہ ہے کہ اہل اسلام کو یہ سمجھایا جا سکے کہ معاشری اور دیگر مسائل کا حل الحاد پرست مادیت میں مضمر نہیں اور نہ ہم انہیں یہ جتانا چاہتے ہیں۔ کہ ہر روگ کا علاج عیسائیت ہے۔ بلکہ انہیں اس حقیقت کا احساس دلانا چاہتے ہیں کہ ان کے تمام مسائل کے حل کا اصل راز اسلامی روایات کے احیاء میں مضمر ہے۔ بشرطیکہ اسلامی قدروں سے وسائل حاضرہ سے نپٹنے کے لئے استفادہ کرنے کی صلاحیت پیدا کر لی جائے۔"

(نوائے وقت ۸ جون ۱۹۶۷ء ص)

اس سے مسلمان یہ تصور دے سکتے ہیں کہ گو عیسائیت کو بظاہر فائق کرنے کی کوئی کوشش نہیں۔ تاہم یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ ان کی نظر میں اسلام اور عیسائیت سے اخلاقیات میں کم مؤثر ہے۔ تاہم ہمارے خیال میں اگر صحیح الخیال مسلمان ان مذاکرات میں حصہ لیں تو وہ بجائے عیسائیت سے سیکھنے کے عیسائیوں کو بہت کچھ اسلامی تعلیمات کی حقیقت سے آشنا کر سکتے ہیں۔

ہماری رائے میں جماعت احمدیہ کو اس ادارہ کا بغور مطالعہ کرنا چاہیئے۔ اور اسلام کی حقیقی تعلیم پیش کرنے کے اس موقعہ سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ عیسائیت۔ یہودیت اور اسلام میں ایسے مشترکہ اخلاقی مسائل ہیں۔ جن میں خود بخود اسلامی تعلیمات کی فوقیت واضح ہے۔ مثلاً یہ مسئلہ کہ اسلام کی الکتاب نے تو شروع ہی میں ایسے اتحاد کی اہل کتاب کو نہایت واضح الفاظ دعوت دے رکھی ہے۔ اور جماعت احمدیہ نے اس زمانہ میں اس کو عملی جامہ پہنانے کی بھی ٹھوس کوشش جاری کر رکھی ہے۔ اور وہ اس کے محدود ملت ابراہیم کی مختلف شاخوں تک ہی نہیں ہیں۔ بلکہ تمام الٰہی مذاہب کو اپنے احاطہ میں لیتے ہیں ؛

حضرت امام مہدی کا مقصدِ بعثت تکمیلِ اشاعتِ دین ہے

اِس کام کے لئے خلافتِ راشدہ ضروری ہے

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب)

خلافتِ راشدہ کا دَور نبوت کا تتمہ ہوتا ہے اور اس کا قیام انہی اغراض و مقاصد کے لئے ہوتا ہے جو نبوت کے اغراض و مقاصد ہوتے ہیں۔ گویا خلافت نبوت کے مقاصد کی تکمیل کا ذریعہ بنتی ہے اور نبی کی تخم ریزی کی حفاظت و آبیاری کے لئے اللہ تعالیٰ خلفاء کو مقرر فرماتا ہے۔

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے امت کے آخری دَور میں مسیح موعود و مہدی معہود کی بعثت کی بشارت دی ہے۔ بگڑی ہوئی امت کی اصلاح کے لئے مسیحا کا آنا ضروری تھا اور قوموں کی ہدایت و رہنمائی کی غرض سے مہدی کی بعثت ضروری تھی۔ یہ دونوں نام آخری زمانہ میں مبعوث ہونے والی عظیم شخصیت کے کام کے دو بڑے پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہیں۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے تکمیلِ دین کا اعلان فرمایا جیسا کہ آیت کریمہ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ سے ظاہر ہے۔ تکمیل اشاعت دین کے لئے اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود اور امام مہدی علیہ السلام کی بعثت مقرر فرمائی۔ اور یہ بعثت درحقیقت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی ہی بعثت ثانیہ ہے۔ امتِ مسلمہ کا اس پر اجماع ہے کہ تکمیل اشاعت دین مسیح اور مہدی کے زمانہ میں مقدر ہے۔ جملہ مفسرین نے اسے تسلیم کیا ہے حضرت سید محمد اسمٰعیل صاحب شہید رحؒ نے بھی لکھا ہے کہ:۔

"از آنجملہ بعض مواعید کا ایفاء ہے کہ حق جل و علا نے اپنے رسول کو ان سے موعود فرمایا۔ پس ان میں سے بعض کا ایفاء پیغمبرؐ کے ہاتھ سے ہوا اور بعض کی آپ کے نائبوں کے ہاتھ سے تکمیل ہوئی۔ چنانچہ ارشاد ہے: هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ۔ (توبہ وغیرہ) وہ ذات پاک وہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے سب ادیان سے ممتاز کر دے۔

اور یہ بات ظاہر ہے کہ ظہور دین کی ابتداء پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوئی اور اس کی تکمیل حضرت مہدی علیہ السلام کے ہاتھ سے ہوگی اور ایسا ہی قیصر و کسریٰ اور ان کے خزائن کی ہلاکت و تباہی کہ آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اس کا وعدہ دیا گیا تھا مگر ظہور اس کا خلفائے راشدین سے واقع ہوا۔"

(منصب امامت صہ۷۶)

گویا ظہورِ دین کی تکمیل حضرت مہدی علیہ السلام کا کام ہے۔ پھر اسی سلسلہ میں حضرت سید محمد اسمٰعیل صاحب شہیدؒ لکھتے ہیں:۔

"یہ بھی امر ظاہر ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام کی خلافت، **خلافتِ راشدہ سے افضل انواع** میں سے ہوگی یعنی وہ خلافت منتظمہ محفوظہ ہوگی۔"

(منصب امامت صہ۸۴)

گویا امام مہدی علیہ السلام کا کام تکمیلِ اشاعتِ دین ہے اور اس کے لئے ویسا ہی سلسلہ خلافتِ راشدہ ضروری ہے جیسا کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثتِ اولیٰ کے بعد قائم ہوا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رسالہ الوصیت میں تکمیل اشاعت دین کے پروگرام کو جماعت کے سامنے رکھتے ہوئے فرمایا کہ:۔

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا۔ ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔"

(الوصیت صہ۷)

اس عظیم پروگرام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعتِ احمدیہ کے سامنے اوّل تو نظامِ وصیت کو پیش فرمایا تا ہر مخلص احمدی مرد اور عورت اپنے اموال کا کم از کم دسواں حصہ اشاعتِ دین میں خرچ کرتے رہیں اور نیکی و تقویٰ کی زندگی بسر کر کے جنت کے وارث ہوں۔

دوسرے آپ نے افرادِ جماعت کو یہ عظیم بشارت دی کہ میرے بعد بھی اللہ تعالیٰ اسی طرح جماعت کو سنبھالنے کے لئے **سلسلۂ خلافت** کو قائم فرمائے گا جیسا اس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد خلافت کو قائم کیا تھا تحریر فرماتے ہیں:۔

"پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کے وقت میں ہوا جبکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی اور بہت سے بادیہ نشین مرتد ہو گئے اور صحابہؓ بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہو گئے تب خدا تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا۔ اور اس وعدہ کو پورا کیا جو فرمایا تھا وَلَیُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِیْنَهُمُ الَّذِی ارْتَضٰی لَهُمْ وَلَیُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا۔"

(الوصیت صہ۶)

پس ظاہر ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مشن تکمیل اشاعت دین ہے اور یہی امر قرآن مجید، احادیثِ نبویہ اور بزرگانِ امت کے اقوال سے مبرہن ہے۔ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اسی کو اپنا مقصدِ بعثت قرار دیا ہے۔ اس مقصد کے پورا ہونے کے لئے ایک تو جماعت کی مسلسل مالی قربانیوں کی ضرورت ہے دوسرے اس کے لئے نظامِ خلافت کی ضرورت ہے جس کے ماتحت افرادِ جماعت کی جانوں اور وطنوں کی قربانیوں کے ذریعہ اکنافِ عالم تک اسلام کا پیغام پہنچایا جائے۔ ادیانِ باطلہ پر اتمامِ حجت ہو۔ اسلام کی آغوش میں آنے والے نومسلموں کی روحانی تربیت کی جائے۔ یہ کام خلافتِ راشدہ کے نظام کے ذریعہ ہی سرانجام پا سکتے ہیں۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد خلافتِ راشدہ کا قیام از بس لازمی تھا اس کے بغیر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد ہرگز پورا نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اسنے جماعتِ احمدیہ کو نعمتِ خلافت سے نوازا اور ۲۷ مئی ۱۹۰۸ء کے تاریخی دن میں اجماعی طور پر جماعتِ احمدیہ کے پہلے خلیفہ حضرت مولانا نور الدین رضی اللہ عنہ منتخب ہوئے آپ کے بعد بھی یہ نعمت خداوندی جماعتِ احمدیہ کے شاملِ حال رہی اور خلیفہ دوم حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ مقرر ہوئے اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلیفہ ثالث حضرت میرزا ناصر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعتِ احمدیہ کی قیادت فرما رہے ہیں اور تکمیل اشاعتِ دین کے بنیادی مقصد کو زیادہ سے زیادہ پورا کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو اور غیر معمولی فتوحات سے نوازے آمین ثم آمین۔

اولاد کی تربیت

اولاد کی تربیت ایک بڑا اہم اور ضروری فریضہ ہے اور تربیت کے لئے دینی واقفیت کی ضرورت ہے۔

آپ الفضل ایسے دینی اخبار کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اپنی اولاد کی صحیح تربیت کا ایک مستقل سامان کر سکتے ہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقفین وقف عارضی کے تاثرات

یوں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر واقفِ زندگی وقف کے ذریعہ سے ایک روحانی لذّت حاصل کرتا ہے واقفین وقف عارضی کی قریباً ہر رپورٹ میں ایسا ذکر ہوتا ہے۔ ذیل میں چند رپورٹوں میں سے تاثرات درج کئے جاتے ہیں تا وہ احباب جنہوں نے ابھی تک وقف عارضی میں حصہ نہیں لیا انہیں بھی اس سعادت کی توفیق حاصل ہو اور وہ اپنے خلوص کے ساتھ یہ نیک کام کرکے ایک طرف خلیفۂ وقت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ کی دعائیں لیں اور دوسری طرف روحانی تجربہ سے فائدہ حاصل کرکے روحانی لذّت سے بہرہ اندوز ہوں:۔

خاکسار ابوالعطاء

(نائب ناظر اصلاح وارشاد)

مکرم اللہ بخش صاحب غازی لکھتے ہیں:۔

"میرے دلنواز آقا آپ کی اس تحریک کو میں الٰہی منصوبہ سمجھتا ہوں عاجز نے اس ایک ہفتہ میں عجیب و غریب روحانی انقلاب دیکھا ہے۔ بظاہر معمولی کام معلوم ہوتا تھا لیکن سچ یوں ہے ؏

یار پہلو میں چھپا تھا مجھے معلوم نہ تھا

آپ نے تو گویا روحانیت کی بیٹری ہمارے ہاتھوں میں دے دی۔ قرب الی اللہ کی راہ کو بہت ہی مختصر کر دیا۔ خدا کرے کہ اس آسمانی تحریک کا دائرہ عمل وسیع تر ہو۔

(خاکسار اللہ بخش غازی احمدی واقف (دو ہفتہ) جماعت احمدیہ ہیرو غربی ضلع ڈیرہ غازی خان)"

● مکرم مختار احمد صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا لکھتے ہیں:۔

"حضور! یہ حقیقت ہے کہ انتہائی مفید اور بابرکت سکیم ہے وقف عارضی کی۔ خاکسار کو تو خود بہت فائدہ ہوا ہے اور وہاں جماعت میں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑا اچھا اثر ہوا ہے۔ زندگی کے قیمتی ترین دن یہی نظر آتے ہیں جو حضور کے حکم کے تحت خدا کے لئے وقف کئے اور خدا کے لئے گزارے انشاء اللہ جماعت میں اس سکیم کے نتائج نہایت اعلیٰ اور بابرکت ہوں گے۔"

● مکرم رانا عطاء اللہ خاں صاحب پٹھانوی لکھتے ہیں:۔

"اس مبارک تحریک نے اس قدر تبدیلی پیدا کر دی کہ نماز تہجد کے لئے خود بخود جاگ آجاتی ہے۔ خاکسار جب نماز تہجد میں خدا تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہوتا ہے تو ہزار ہزار شکر ادا کرتا ہے اور اس مبارک تحریک کے بانی کے لئے دل سے دعائیں نکلتی ہیں۔"

● مکرم مقصود احمد خان صاحب کتری تھرپارکر تحریر کرتے ہیں:۔

"سیدی و آقائی!

یہ تو عاجز کی کارگزاری رپورٹ ہے درحقیقت دوستوں کو تو خاکسار مرکز کے ارشاد کے ماتحت تحریک و تلقین کرتا ہے لیکن جس قدر تسکینِ قلب کے ساتھ ان پندرہ دنوں میں خاکسار کو اپنے نفس کی اصلاح کا موقع ملا اور اس کے ذرائع پر غور کرنے اور اپنے پیارے خدائے بزرگ و برتر کے حضور عبادت بجا لانے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگنے کے مواقع میسّر ہوئے یہ زندگی کی مصروفیت اور ذمہ داریوں کی وجہ سے عام حالات میں میسر آنے ممکن ہی نہیں ہو سکتے۔ اسلئے خاکسار پورے وثوق کے ساتھ یہ کہہ سکتا ہے کہ حضور اقدس کی اس بابرکت تحریک میں حصہ لینے کی وجہ سے حضور نے ہماری اپنی اصلاح اور خدا تعالیٰ کے قرب اور رضا کی راہوں کا ایک نہایت آسان اور بیش قیمت موقع عطا فرما کر ہم پر بہت بڑا احسان فرمایا ہے۔"

● مکرم رشید احمد صاحب بٹ کنڈیارو روڈ سے لکھتے ہیں:۔

"اس میں کوئی شک نہیں کہ حضور کی یہ تحریک وقف عارضی آسمانی تحریک ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کی مرضی سے ہی حضور نے شروع فرمائی ہے۔ یہ نفس کی اصلاح کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ کئی پوشیدہ گناہ ہیں جن کی اصلاح ہوتی ہے اور اپنے رب کے آگے راتوں کو اٹھ اٹھ کر گریہ وزاری کرنے میں جو سرور آتا ہے وہ دنیا کی بڑی سے بڑی نعمت میں بھی نہیں ہے۔ حضور دعا فرمائیں یہ آگ جو وقف کے درمیان اللہ تعالیٰ کی جلی ہے وہ کبھی نہ بجھنے پائے بلکہ جب ہم واپس جائیں تو ہمارے اہلِ خاندان کو بھی یہ روشن کرے۔ آمین۔"

● حکیم احمد دین صاحب سید والہ ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں:۔

"حضور پُر نور کی اس تحریک وقف عارضی پر عمل کرنے میں مَیں نے اپنے اندر ایک خاص قسم کی روحانی تبدیلی کا مشاہدہ کر لیا ہے۔ اسے میرے پیارے آقا وقفِ عارضی پر عمل کرنے سے پہلے روحانی تبدیلی پیدا کرنے کی قدر و قیمت ہی نہیں تھی۔"

● مکرم شیخ دوست محمد صاحب آف کوٹ مومن لکھتے ہیں:۔

"پیارے آقا یہ وقف عارضی نہایت ہی مبارک تحریک ہے۔ اس سے دنیا میں بھی فائدہ ہے اور دین کا بھی فائدہ ہے۔ دنیا کا فائدہ تو یہ ہے کہ عرصہ سے جماعت کو رشتہ ناطہ کی تکلیف ہو رہی تھی۔ وہ بھی انشاء اللہ دُور ہو جائے گی۔ دوسرا فائدہ دین کا دو طرف سے ہو رہا ہے۔ ایک تو جو واقف ہو اس کی تربیت ہو جاتی ہے اور دوسرا اس جماعت میں واقفین جاویں اُس جماعت کی تربیت ہو جاتی ہے یہ تحریک خدائی تحریک ہے اس میں خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ سب احمدی بھائیوں کو اِس مبارک اور خدائی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔"

امراء صاحبان اور صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ اپنی اپنی جماعتوں میں وقف عارضی کے لئے پھر پُرزور تحریک فرمائیں اور ثوابِ دارین حاصل کریں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

خاکسار

ابوالعطاء جالندھری

نائب ناظر اصلاح وارشاد

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے۔

ٹھہر اے دل مجھے عمرِ رواں آواز دیتی ہے

تجھے اے مردِ مومن ہر اذاں آواز دیتی ہے
عمل کی رفعتِ ہفت آسماں آواز دیتی ہے

ملی ہے دعوتِ جشنِ بہاراں خوش نصیبوں کو
مجھے تو ہر گھڑی فصلِ خزاں آواز دیتی ہے

پسند آئی نہ ہو بخشش کو میری معصیت کاری
ٹھہر اے دل، مجھے عمرِ رواں آواز دیتی ہے

ترا پیغام آتا ہے تو مَیں اکثر سمجھتا ہوں
کہ گویا نعمتِ ہر دو جہاں آواز دیتی ہے

خریدارِ متاعِ دل کہاں ملتا ہے دُنیا میں
یہاں کس کو محبت کی زباں آواز دیتی ہے

جبینِ شوق لے جاتی ہے جب سوئے حرم مجھ کو
کہیں سے شوخیٔ حسنِ بتاں آواز دیتی ہے

بھٹک جاتے ہیں جو میری طرح منزل کی راہوں میں
اُنہیں ہر آن گردِ کارواں آواز دیتی ہے

نسیمؔ اتنا سمجھ پایا ہوں مَیں شوقِ شہادت سے
کہ ہر لمحہ کو عمرِ جاوداں آواز دیتی ہے

نسیم سیفی

قرآن کریم کے مقطعات

ملک رفیق احمد سعید متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

(گذشتہ سے پیوستہ)

۴۔ سورۃ یونس

یہ چوتھی سورۃ ہے جس کے پہلے مقطعہ استعمال ہوا ہے اور یہ مقطعہ پہلے مقطعات سے مختلف ہے۔ اس سورۃ میں مقطعہ الٓر استعمال ہوا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

"الٓر ۔ اَنَا اللّٰہُ اَرٰی ۔ کیا دیکھتا ہوں ۔ اَرٰی اَعْمَالَکُمْ یعنی جو کچھ تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سلوک کر رہے ہو ۔ اور جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تمہارے تعلقات ہیں ۔ وہ سب میں دیکھ رہا ہوں"

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ نے بھی اسکے معانی اَنَا اللّٰہُ اَرٰی کے کئے ہیں یعنی میں اللہ دیکھنے والا ہوں ۔ تنویر المقباس میں بھی یہی مرقوم ہے ۔ صرف یہ الفاظ زائد ہیں ۔

قَسَمٌ اَقْسَمَ بِہٖ

یعنی ان الفاظ کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی ہے انوار التنزیل میں اس کے متعلق لکھا ہے ۔

اَللّٰہُ اَعْلَمُ بِمُرَادِہٖ ذَالِکَ

یعنی اللہ تعالیٰ ان الفاظ کے معنی جانتا ہے ۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ فرماتے ہیں :۔

"سورۃ یونس سے الٓمّ کے بجائے الٓر شروع ہو گیا ہے ال تو وہی رہا اور م کو بدل کر ر کر دیا ۔ پس یہاں مضمون بدل گیا اور فرق یہ ہوا کہ بقرہ سے توبہ تک تو علمی نقطہ نگاہ سے بحث کی گئی ہے اور واقعات کے نتائج پر بحث کو منحصر رکھا گیا ہے ۔ اسلئے فرمایا کہ الٓر یعنی اَنَا اللّٰہُ اَرٰی میں اللہ جو سب کچھ دیکھتا ہوں اور تمام دنیا کی رکوں پر نظر رکھتے ہوئے اس کلام کو تمہارے سامنے رکھتا ہوں ۔ غرض ان سورتوں میں روئیت کی صفت پر زیادہ بحث کی گئی ہے اور پہلی سورتوں میں علم کی صفت پر زیادہ بحث تھی ۔"

حضور الٓر کی تشریح میں فرماتے ہیں :۔

"اب میں الٓر کو لیتا ہوں ان حروف سے جو سورتیں شروع ہوتی ہیں ۔ اگر ان پر غور کیا جائے تو وہ بھی ایک ہی مضمون سے شروع ہوتی ہیں ۔ . . . . . ان سب مقطعات پر مجموعی نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے ۔ کہ ان میں دو مضامین پر زور دیا گیا ہے ایک پرانی تاریخ پر جس میں سے خاص طور پر شریروں کو سزا ملنے کے مضمون کو منتخب کر لیا گیا ہے اور دوسرے پیدائش عالم کے مضمون پر . . . . پس ان سورتوں کا روئیت کے ساتھ تعلق ہے اور الٓر میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ میں اللہ دیکھتا ہوں نہ تو پرانی تاریخ میری نظر سے پوشیدہ ہے اور نہ قانون قدرت کا اجراء یا پیدائش عالم میری نگاہ سے مخفی ہے پس روئیت سے تعلق رکھنے والے امور میں میری ہی ہدایت کافی ہو سکتی ہے ۔"

سورۃ ہود

اس سورۃ سے قبل ہی مقطعہ الٓر ۔ آیا ہے ۔ اسکی تفسیر کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

"الٓر : الف سے مراد اللہ ل سے مراد جبرائیل اور "ر" سے مراد رسل ہیں ۔ چونکہ اس میں یہی قصہ ہے کہ کون سی چیزیں انسان کو ضروری ہیں اسلئے فرمایا کہ اس کی آیات پکی اور استوار ہیں الٓر کے لفظ سے پتہ لگتا ہے یہ لفظ مجدد دل اور مرسلوں کے سلسلہ جاریہ کی طرف اشارہ کرتا ہے جو قیامت تک جاری ہے اس سلسلہ میں آنے والے مجدد دل کے خوارق ان کی کامیابیاں ان کی پاک تاثیروں وغیرہ وجوہات احکام آیات کو گن بھی نہیں سکتے ۔"

(الحکم ۲۴ جولائی سنہ ۱۹۰۲ء)

۶۔ سورۃ یوسف

سورۃ یوسف کے ابتداء میں الٓر استعمال ہوا ہے ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ فرماتے ہیں :۔

"اَنَا اللّٰہُ اَرٰی میں اللہ دیکھتا ہوں ۔ کہ جو کچھ تم حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کرتے ہو جس طرح تم اس رسول کے ساتھ برتاؤ کر رہے ہو ۔ اسی طرح یوسف کے ساتھ اس کے بھائیوں نے کیا تھا ۔ تمہارا بھی اس رسول کے سامنے وہی حال ہوگا جو یوسف کے سامنے یوسف کے بھائیوں کا ہوا تھا حضرت یوسف کے گیارہ بھائی تھے جن میں سے ایک بنیامین ان سے بھی عمر میں چھوٹے تھے اور یہی سگے بھائی یوسف علیہ السلام کے تھے ۔ باقی بھائیوں میں سے جو سوتیلے تھے ایک ان کے خیر خواہ تھے ۔ باقی تو مخالف تھے ایسا ہی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے مخالف بھی تسعۃ رھط نو گروہ تھے ۔"

(ضمیمہ ۔ ۳ ستمبر سنہ ۱۹۰۹ء)

تنویر المقباس میں سورۃ یوسف کے مقطعہ کی تشریح میں لکھا ہے

اَلٓرٰ : اَنَا اللّٰہُ اَرٰی مَا تَقُوْلُوْنَ وَمَا تَعْمَلُوْنَ وَاَنَّ مَا یَقْرَأُ عَلَیْکُمْ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھُوَ کَلَامِیْ وَیُقَالُ قَسَمٌ اَقْسَمَ بِہٖ

یعنی میں اللہ دیکھنے والا ہوں جو تم کہتے ہو اور جو تم کرتے ہو اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر تمہیں سناتے ہیں وہ میرا کلام ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان الفاظ کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی ہے ۔

۷۔ سورۃ رعد

اس سورۃ سے قبل مقطعہ الٓمّٓر استعمال ہوا ہے ۔ اس کے معانی کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں

"اَنَا اللّٰہُ اَعْلَمُ وَ اَرٰی"

یعنی میں اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جاننے والا اور دیکھنے والا ہوں ۔ انوار التنزیل اور دوسری تفاسیر میں بھی اسکے یہی معنے بیان کئے گئے ہیں

۸۔ سورۃ ابراہیم

سورۃ ابراہیم کے شروع میں بھی الٓر مقطعہ آیا ہے اور اس کی تفسیر بھی بیان کی گئی ہے جبکہ الٓر کی اس سے قبل مختلف سورتوں میں بیان ہو چکی ہے ۔

۹۔ سورۃ الحجر

اس سورۃ کے شروع میں الٓر کا مقطعہ استعمال ہوا ہے ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ فرماتے ہیں

" انا اللہ . . . . ارٰی دیکھنا خدا کی وہ صفت ہے ۔ جس کا ظاہری امور کے ساتھ تعلق ہے اور علم وہ صفت ہے جس کا باطنی امور کے ساتھ تعلق ہے یا عام ہے خدا تعالیٰ نے اس سورت میں ان ذریعوں وشرارتوں کا ذکر فرمایا ہے جو کفار نے رسول اور ان کی جماعت سے کیں اور بتاتا ہے کہ میں ان شرارتوں کو دیکھتا ہوں ۔"

(ضمیمہ بدر جنوری سنہ ۱۹۱۰ء) (باقی)

پتہ مطلوب ہے

ماسٹر رحیم بخش صاحب (شہر سلطان) جو مجلس خدام الاحمدیہ ضلع مظفر گڑھ کے جنوبی حلقہ کے نگران مقرر کئے گئے ہیں اپنے موجودہ پتہ سے خاکسار کو فوری طور پر مطلع فرمائیں ۔ خاکسار نے ان کی خدمت میں کئی خطوط ارسال کئے ہیں مگر کسی ایک کا جواب نہیں آیا ۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کا تبادلہ شہر سلطان سے کسی اور جگہ ہو گیا ہے

(مرزا مبشر احمد ایم ۔ اے قائد ضلع مظفر گڑھ)

دعائے مغفرت

میرے بڑے بھائی مکرم شیخ جلال الدین صاحب کی بڑی صاحبزادی عزیزہ ممتاز بیگم مورخہ ۲۸ مئی سنہ ۶۶ء کو ڈرگ روڈ کراچی ہوائی اڈہ کے حادثہ میں انتقال کر گئی ۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

عزیزہ مرحومہ مکرم کیپٹن نواب الدین صاحب درویش الفضل ربوہ کی پوتی اور مکرم کیپٹن ڈاکٹر بشیر محمد صاحب ثانی مرحوم کی نواسی تھی ۔ گذشتہ پانچ سال سے علیل تھی ۔ جماعت کراچی اور ڈرگ روڈ کالونی ۔ ڈرگ روڈ کے احباب بالخصوص خدام الاحمدیہ نے عزیزہ کی تجہیز و تکفین میں پورا تعاون کیا ۔ نماز جنازہ میں کراچی کے مختلف حصوں سے تشریف لاکر بہت سے احباب نے شرکت کی ۔ مورخہ ۲۹ مئی کی شام کے سات بجے عزیزہ مرحومہ کو مقامی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا ۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور اسے اپنے جوار رحمت میں جگہ دے نیز اس کے غمزدہ والدین ، بہن بھائیوں اور تمام رشتہ داروں کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے ۔

عبد الغفار کی قیوم خاں ۔ ربوہ

یوم خلافت کی تقریب پر

مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے جلسے

جھنگ صدر

۲۷/۵ بعد نماز مغرب جامع مسجد احمدیہ جھنگ صدر میں زیر صدارت میاں ناصر علی صاحب اجلاس یوم خلافت منعقد ہوا۔ آغاز اجلاس دعا اور تلاوت قرآن پاک و نظم سے ہوا۔ بعد ازاں شیخ محمود علی صاحب نے برکات خلافت کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا بعدہٗ ملک عبد اللطیف صاحب انسپکٹر بیت المال نے خلافت احمدیہ اور ہماری ذمہ داریاں کے موضوع پر روشنی ڈالی

اس کے بعد چوہدری عبد المجید صاحب ایڈووکیٹ نے خلیفۂ وقت کی تحریکات پر اظہار خیال فرمایا بعدہٗ چوہدری حمید الدین صاحب نے خلافت ثالثہ کی سفر یورپ کے موضوع پر روشنی ڈالی بعد از دعا اجلاس برخاست ہوا۔ (سیکرٹری اصلاح و ارشاد جھنگ صدر)

حیدر آباد

۲۷ مئی ۵ بجے شام احمدیہ ہال میں جلسہ یوم خلافت زیر صدارت مکرم ریٹائرڈ عبد القادر صاحب منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مکرم میجر سید محمود احمد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خلافت کے بارے میں بشارات پڑھ کر سنائیں۔ ان کے بعد مکرم مرزا اعظم بیگ صاحب نے سلسلہ خلافت حقہ پر روشنی ڈالی۔ اسکے بعد مکرم چوہدری نعمت اللہ صاحب اینڈ سن بلیچنگ نے خلافت احمدیہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات پڑھ کر سنائے۔ آخر میں مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریکات کی وضاحت فرمائی۔ اسکے بعد صاحب صدر نے مختصر سا خطاب فرمایا۔ جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔ (ملک محمود احمد)

رحیم یار خاں

۲۸ مئی ۱۹۶۷ء بعد نماز مغرب بمقام مسجد احمدیہ رحیم یار خان زیر صدارت مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر مربی سلسلہ جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم خادم حسین صاحب نے "خلیفۂ وقت کی تحریکات" کے موضوع پر تقریر کی۔ بعدہٗ مکرم محمد عبد الوہاب صاحب نے "ضرورت خلافت" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

اس کے بعد مکرم ملک عبد المنین صاحب نے "برکات خلافت" پر تقریر فرمائی۔

بعدہٗ مکرم جلال الدین صاحب و مکرم عبد المجید صاحب ظفر نے تقاریر کیں۔

اس کے بعد محترم شیخ نور احمد صاحب منیر مربی سلسلہ نے "الخلافت فی الاسلام" پر تقریر فرمائی اور زمانہ خلافت کی بے مثال ترقیات تاریخی شواہد سے بیان فرمائیں

جلسہ بعد دعا برخاست ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد
جماعت احمدیہ رحیم یار خاں)

کیمبل پور

جلسہ مسجد احمدیہ کیمبل پور میں ۲۷/۵ کو نماز مغرب و عشاء کے بعد منعقد کیا گیا تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے پونے دو گھنٹے تک تقریر کی۔ جس میں اس جلسہ کی اہمیت۔ خلافت کی ضرورت۔ خلافت کی برکات۔ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کی اور پھر آخر میں خلافت ثالثہ کی برکات۔ اور تحاریک کو تفصیل سے بیان کیا گیا۔ اور بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔

مرزا محمد لطیف مربی سلسلہ احمدیہ
مسجد احمدیہ کیمبل پور

لالہ موسےٰ

جلسہ یوم خلافت ۲۶/۵ بعد نماز جمعہ زیر صدارت رانا نصر اللہ خان مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد خلافت نمبر میں سے چوہدری حسام الدین صاحب نے خلافت احمدیہ اور ہماری ذمہ داریاں مضمون مولانا ابو العطاء صاحب کا پڑھ کر سنایا اسکے بعد مہر نیاز احمد صاحب نے خلافت نمبر میں سے خلافت ثالثہ کی خصوصیات پڑھ کر سنایا اسکے بعد ملک صلاح الدین صاحب نے جماعت احمدیہ کا طریق انتخاب خلافت عین اسلامی ہے مضمون پڑھ کر سنایا اسکے بعد حکم صاحب نے خلافت کے موضوع پر روشنی ڈالی بعد دعا جلسہ برخاست ہوا (محمد عالم قریشی سکرٹری مال لالہ موسےٰ)

واہ کینٹ

جماعت احمدیہ واہ کینٹ نے جلسہ یوم خلافت ۲۷/۵ بروز ہفتہ کو منایا۔ جلسہ بعد نماز عصر ۵/۱ بجے سے شروع ہو کر آٹھ بجے تک جاری رہا۔

تلاوت و نظم کے بعد مکرم رفیع الدین صاحب بٹ نے خلافت کا مقام اور اسکی اہمیت پر ۲۔ حضرت حافظ مراد بخش صاحب (صحابی) نے احمدیت میں خلافت ثالثہ کی خصوصیات پر ۳۔ مکرم بشیر احمد صاحب چغتائی پریذیڈنٹ جماعت نے خلافت احمدیہ اور ہماری ذمہ داریاں پر ۴۔ خاکسار بشیر احمد دہلوی نے خلیفۂ وقت کی تحریکات پر ۵۔ مکرم مولانا محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے خلافت کی برکات پر تقاریر فرمائیں۔ بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔ (جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ واہ کینٹ)

تعمیر مسجد میں حصہ لینے والی بہنوں کے لئے

خوشخبری

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۳۱/۵/۶۷ تک مسجد کی تعمیر کے لئے وعدہ جات اور نقد ادائیگی فرمانے والی بہنوں کے اسماء گرامی بغرض دعا و منظوری نیز ان احباب کے نام جو اس مسجد کے چندہ کی فراہمی میں کوشش فرماتے ہیں پیش کئے گئے۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سب کے لئے دعا فرماتے ہیں۔ نیز فرمایا:۔

"جزاکم اللہ احسن الجزاء"

اللہ تعالیٰ ہمارے سب بھائیوں اور بہنوں کو اپنے خاص فضلوں سے نوازے اور انہیں زیادہ سے زیادہ قربانیوں اور خدمتِ دین کی توفیق بخشے۔ آمین۔

ہماری بہنوں کو چاہیئے کہ جو مسجد ان کے ذمہ لگائی گئی ہے۔ اسکی تعمیر اور تکمیل کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کے خاص فضلوں کی وارث ہوں۔ نیز اپنے آقا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعائیں حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ آغا کلیم۔ احمد خان ولد آغا محمد عبد اللہ خانصاحب صحابی میٹرک کا امتحان دے رہا ہے نیز اُسے بخار سر درد اور چکر وغیرہ کی شکایت ہے۔

(نسیم احمد خالد سعود آباد کراچی)

۲۔ میری بچی جے وی کا امتحان دے رہی ہے۔ (فضل دین کارکن دفتر خدام الاحمدیہ)

۳۔ میری لڑکی کے چہرے پر چائے کے چھینٹے اڑ کر پڑنے سے سارا چہرہ زخمی ہو گیا ہے۔ (غلام حسین پٹواری اہلحدیث منزل اڈہ لاریاں پسرور ضلع سیالکوٹ)

۴۔ میں آجکل ذہنی پریشانی میں مبتلا ہوں۔ (سلیم الدین سیف کوہاٹ چھاؤنی)

۵۔ برادرم عزیزم محمد بشیر آزاد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ منڈی مریدکے ضلع شیخوپورہ کی اہلیہ صاحبہ عرصہ چھ ماہ سے شدید بیمار ہے۔ نیز والدہ صاحبہ کی صحت بھی خراب ہے (حکیم محمد اسماعیل غلہ منڈی ربوہ)

احباب ان سب کے لئے دعا فرماویں۔

دعائے مغفرت

۱۔ مکرم شیخ کفایت اللہ صاحب کی صاحبزادی جمیلہ بی بی۔ ۳۰ مئی ۱۹۶۷ء کو فوت ہو ہوگئی ہے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون احباب مغفرت کے لئے دعا فرماویں۔

قمر الدین خان احمدی محبوب نگر
اڑیسہ انڈیا

ہر صاحب استطاعت
احمدی
کا فرض ہے کہ وہ اخبار
الفضل خود خرید کر
پڑھے اور اپنے غیر از جماعت
دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے

معاصرین سے

براہیمی برادری

مشرق وسطیٰ کے موجودہ بحران سے بالکل بے نیاز ہو کر گزشتہ مئی کے اخیر میں پیرس میں کیتھولک عیسائی، مسلمان اور یہودی مذہبی لیڈروں کی ایک جماعت کا اجلاس منعقد ہوا جس میں اس مسئلہ پر غور و خوض کیا گیا کہ تینوں مذاہب کے پیروؤں کی دوستی رواداری اور باہمی افہام و تفہیم کی فضا کس طرح قائم کی جا سکتی ہے۔ یہ تحریک جو براہیمی برادری کے نام سے شروع کی گئی ہے شاید دنیا میں اپنے طرز کی پہلی تنظیم ہے جس میں مسلمان یہودی اور عیسائی تینوں مذاہب کے پیروکار شریک ہیں۔ اور جس کے اغراض و مقاصد باہمی دوستی افہام و تفہیم اور باہمی امداد کے اصولوں پر مشتمل ہیں۔ اس برادری کا قیام گزشتہ موسم بہار میں پیرس میں ایک بین المذاہبی اجلاس میں عمل میں لایا گیا جس کے انعقاد کا اہتمام ماہر دینیات جین دانیگو اور لبنان کے فادر مائیکل ہیک نے کیا تھا۔ ثانی الذکر عیسائی اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کے مضمون کے لیکچرار ہیں۔ انہیں اس امر سے حد خوشی ہوئی کہ مسلمانوں اور یہودیوں کے مذہبی نمائندوں نے ان کی طرف سے اجلاس میں شرکت کی دعوت بطیب خاطر منظور کر لی۔ مائیکل ہیک کا کہنا ہے کہ اجلاس کے دوران تو بحث و تمحیص ہوتی رہی اگرچہ اس میں اکثر اوقات گرما گرمی اور تلخی پیدا ہو جاتی رہی لیکن خوش قسمتی سے یہ نوبت کبھی نہ آئی۔ کہ مشتعل ہو کر ایک دوسرے پر کرسیاں چلنے لگیں۔ اس بحث و تمحیص کا سلسلہ باقاعدہ جاری رہا اور تین ماہ کے اندر اندر اس کے نہایت حوصلہ افزا نتائج برآمد ہوئے۔ اور حضرت ابراہیم کے نام پر جن کا احترام تینوں مذاہب کے پیرو کرتے ہیں "براہیمی برادری" کے قیام عمل میں لایا گیا۔

پیرس کے مارسیی کارڈینل فیلٹن نے اس نئی تنظیم "براہیمی برادری" کا پوری طرح خیر مقدم کیا اور اب اس کے ارکان کی تعداد سینکڑوں تک پہنچ گئی ہے جن میں پیرس کے یہودی طبقہ کے ربّ اعظم جیکب کاپلان اور پیرس کی مسجد کے امام حمزہ ابوبکر بھی شامل ہیں۔ اس تنظیم کا اجلاس ہر تین ہفتوں کے بعد منعقد ہوتا ہے اور ہر اجلاس میں سیاسی مسائل سے پوری طرح کنارہ کشی اختیار کر کے صرف مذہبی امور پر تبادلہ خیال کیا جاتا ہے۔ مئی کے اخیر میں جو اجلاس منعقد ہوا اس میں طے پایا کہ جون کے وسط میں تینوں مذاہب کے جو ہفتہ وار عبادت کے اجتماعات ہوں گے۔ مثلاً اہل اسلام جمعہ کی نماز ادا کریں گے۔ یہودی ہفتہ کے روز مذہبی رسوم ادا کریں گے۔ اور عیسائی اتوار کو گرجاؤں میں اکٹھے ہوں تو ان مواقع پر خطیب حضرات اور ائمہ مساجد۔ یہودی علماء اور عیسائی پادری اپنے مواعظ حسنہ کے دوران پانچ پانچ منٹ اسلام صیہونیت اور مسیحیت کے ایسے فضائل بیان کریں گے جن سے یہ واضح کیا جا سکے کہ ان تینوں مذاہب میں بیشتر چیزیں مشترک ہیں۔ اور ان تینوں مذاہب کے پیروؤں میں رواداری ایک دوسرے کے عقائد کو سمجھنے کا جذبہ اور دوستی پیدا کرنی چاہیے۔

اس برادری کی کامیابی اس حقیقت سے عیاں ہو رہی ہے۔ عیسائی اور یہودی علماء کے مذاکرات میں اب داعیان اسلام کو بھی شرکت کی دعوت دی جا رہی ہے در اصل اس رجحان کا محرک ویٹیکن کونسل اور رومن کیتھولک کے غیر عیسائی مذاہب سے متعلق وہ اعلان تھا جس میں اسلام اور مسیحیت کے مشترک اصولوں کی وضاحت کی گئی تھی۔ مثال کے طور پر یہ امر واضح ہے کہ اہل اسلام حضرت یسوع مسیح کو از روئے دین خدا کا برگزیدہ اور برحق پیغمبر تسلیم کرتے ہیں۔ چنانچہ ویٹیکن کے غیر عیسائی مذاہب سے متعلق سیکرٹری ایٹ میں ایک خاص شعبہ قائم کیا گیا۔ جسے داعیان اسلام کے ساتھ اس سلسلہ میں مذاکرات جاری کرنے کا ذریعہ سپرد کیا گیا۔ اس ضمن میں وہ اٹاوہ کے فرانزکس کارڈینل کونیگ قاہرہ کی جامع ازہر میں جا کر تقریر کر چکے ہیں اسی طرح بغداد کی جامع الحکمہ میں بھی اسلامی ثقافت کا ایک شعبہ قائم کیا جا رہا ہے۔

اس کے ساتھ ہی ساتھ پروٹسٹنٹ عیسائی بھی مکہ معظمہ کے علماء سے مذاکرات کا سلسلہ شروع کر رہے ہیں کلیساؤں کی عالمی کونسل نے بھی اس تحریک کی شدومد سے حمایت کی ہے کہ اہل اسلام کے ساتھ گہرے روابط قائم کئے جائیں چنانچہ اس کونسل کے زیر اہتمام حال ہی میں لنکا میں ایک بین المذاہبی کانفرنس منعقد کی گئی جس میں مسلمان علماء نے بھی شرکت کی۔ اسی طرح کلیساؤں کی عالمی کونسل نے افریقہ میں بھی مشنریوں کے لئے ایسے وظائف منظور کر لئے ہیں جو عیسائی مبلغین کو افریقی عیسائیوں کو اپنے اسلامی ہمسایوں کے متعلق معلومات بہم پہنچانے کے لئے دیئے جائیں گے۔

اس "براہیمی برادری" کے مذاکرات میں بحث و تمحیص کی بنیاد مذہبی تبلیغ کے مقصد پر نہیں ہوتی بلکہ اصل مقصد یہ ہوتا ہے کہ تینوں مذاہب میں مشترک اصولوں اور عقائد کی وضاحت و تصریح سے باہمی متنازعہ فیہ مسائل رواداری اور افہام و تفہیم سے حل کئے جا سکیں۔ باہمی مسائل کو اس طریقے سے حل کرنے کا سب سے بڑا مؤید اور حامی ادارہ راکش کے کوہ اطلس کے وسط میں واقع شہر ماؤ لیسے میں واقع بینی ڈکٹائن راہب خانہ ہے۔ جو ہر سال درجنوں ممالک سے عیسائی اور مسلم علماء کو مدعو کر کے باہمی مذاکرات کراتا ہے۔ ان مذاکرات میں ایسے غیر اختلافی موضوعات پر بحثیں کی جاتی ہیں۔ جو مشترکہ مفادات سے متعلق ہوں۔ مثال کے طور پر عیسائی اور مسلمان دونوں مذاہب کے نوجوانوں کے مسائل اور اسی طرح دیگر شہری مسائل زیر بحث لائے جاتے ہیں۔ ان مذاکرات کا اصل مقصد یہ ہوتا ہے کہ مسلمانوں میں یہ جذبہ اور یہ شوق پیدا کیا جائے کہ وہ ایسے مسائل سے اسلامی روایات کے مطابق نپٹ سکیں۔ راہب خانہ کے پرائر ڈام ڈینس مارٹن نے اس سلسلہ میں وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ "ان مذاکرات کا مقصد یہ ہے کہ اہل اسلام کو یہ سمجھایا جا سکے کہ معاشرتی اور دیگر مسائل کا حل الحاد پرست مادیت میں مضمر نہیں اور نہ ہم انہیں یہ جتانا چاہتے ہیں کہ ہر روگ کا علاج عیسائیت ہے بلکہ انہیں اس حقیقت کا احساس دلانا چاہتے ہیں کہ ان کے تمام مسائل کے حل کا اعلیٰ راز اسلامی روایات کے احیاء میں مضمر ہے بشرطیکہ اسلامی قدروں سے وسائل حاضرہ کے نپٹنے کے لئے استفادہ کرنے کی صلاحیت پیدا کر لی جائے"

عیسائیت کا رشتہ صیہونیت یا اسلام سے جوڑنے کی کوششوں کی کامیابی کی امید اگرچہ کسی قدر موہوم ہے لیکن اہل اسلام کے ساتھ جو مذاکرات کا سلسلہ شروع کیا جا چکا ہے ان کا ایک مفید پہلو بالکل واضح ہے اور وہ یہ ہے کہ ان مذاکرات اور بحث و تمحیص سے صدیوں پرانی نفرت اور غلط فہمیاں دور ہو سکیں گی۔ اور دونوں مذاہب کے پیروؤں کے مابین دوستی اور رواداری کی ایسی فضا قائم ہو سکے گی جس میں وہ اپنے مشترک دشمن الحاد اور بے دینی سے نبرد آزما ہو سکیں گے۔

(نوائے وقت ۸ جون ۱۹۶۷ء)

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور حضور پرنور اور بزرگان جماعت کی دعاؤں کے طفیل سات بچیوں کے بعد لڑکا عطا فرمایا ہے۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ

قارئین الفضل اور بزرگان جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو عمر دراز عطا کرے اور اسے خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

قریشی محمد اشرف شاد انچارج ڈسپنسری آدم والا۔ براستہ رحیم یار خان۔

درخواست دعا

میرے والد محترم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ایک ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ گو پہلے سے کافی آرام ہے لیکن ابھی کلی شفا نہیں ہوئی۔ کچھ پریشانیاں بھی لاحق ہیں۔

احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ والد صاحب کی کامل صحت یابی اور دیگر پریشانیوں سے نجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(شفیق احمد سیالکوٹ)

چندہ جات لازمی کی بروقت وصولی

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد گرامی۔

"پس یہ جو ہمارے چندے ہیں بعض کو ہر ماہ اور بعض کو چھ ماہ بعد ادا کرنے ضروری ہیں۔ اگر وہ ایسا نہیں کریں گے تو خدا تعالیٰ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خاطر قربانیوں کے نتیجہ میں جو برکتیں اور رحمتیں ہمارے لئے مقدر ہیں وہ انہیں نہیں ملیں گی۔ اور ان میں روحانی کمزوری پیدا ہو جائے گی۔

پس عہدیداران کو چاہیئے چندے اپنے وقت پر وصول کریں تا سال کے آخر میں نہ انہیں کوفت ہو نہ ہمیں پریشانی لاحق ہو"

خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۲ مارچ ۱۹۴۷ء

(نظارت بیت المال)

شام کی طرف سے سلامتی کونسل کا ایک اور فوری اجلاس بلانے کا مطالبہ

اسرائیلی فوجیں اب بھی شامی علاقے میں برابر آگے بڑھ رہی ہیں۔

نیویارک ۱۲ رجون۔ شام نے فوری طور پر سلامتی کونسل کا ایک اور اجلاس بلانے کی درخواست کی ہے۔ اقوام متحدہ میں شام کے نمائندے نے کل رات فوری اجلاس بلانے کے متعلق جو درخواست پیش کی اس میں لکھا ہے فوری اجلاس بلانا اس لئے ضروری ہے کہ اسرائیلی فوجوں نے ابھی تک جنگ بندی پر عمل نہیں کیا ہے اور اس کی فوجیں اب بھی شامی علاقہ میں مسلسل آگے بڑھ رہی ہیں۔ کل دمشق ریڈیو نے اسرائیل کے جارحانہ حملے کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اسرائیلی فوجیں شام کی پہلی دفاعی لائن میں گھس گئیں اور انہوں نے شامی مورچوں کو تباہ کرکے ان پر قبضہ کر لیا۔ شامی فوجیں دوسری دفاعی لائن پر مضبوطی سے جم گئی ہیں اور وہ اپنے ملک کی ایک ایک انچ زمین کا بڑی بے جگری سے مقابلہ کر رہی ہیں۔

کہا کہ لندن اور واشنگٹن میں اسرائیلیوں کی ملی بھگت سے عالم عرب کے خلاف مکروہ سازش کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوشلسٹ ملکوں کو اپنی پوزیشن صاف طور پر واضح کرنی چاہئیے اور جرأت مندی سے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنا چاہئیے۔

صورت حال خواہ کتنی ہی سنگین کیوں نہ ہو ہم ہتھیار نہیں ڈالیں گے

روس کو اپنی پوزیشن واضح کرنی چاہیئے: کرنل بومدین

الجزیرہ ۱۲ رجون۔ الجزائر کے صدر کرنل بومدین نے کہا ہے کہ عرب عوام بے انصافی اور سامراجی قوتوں کے سامنے ہتھیار نہیں ڈالیں گے اور صورت حال خواہ کس قدر سنگین کیوں نہ ہو جائے وہ اس کے مقابلہ کے لئے سینہ سپر رہیں گے۔ انہوں نے کمیونسٹ ملکوں پر زور دیا کہ وہ سخت رویہ اختیار کریں۔ اور عالم عرب میں اپنی ذمہ داریوں کو پورا کریں۔

کرنل بومدین کی تقریر بیک وقت ریڈیو اور ٹیلیویژن پر نشر کی گئی جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ الجزائر کی عوام میں اس بات پر سخت بددلی اور مایوسی پھیلی ہوئی ہے کہ روس نے اسرائیل کے خلاف عربوں کی حمایت نہیں کی۔ لیکن کرنل بومدین نے اپنی تقریر کے دوران مغربی طاقتوں ہی کو ہدف تنقید بنایا۔ کرنل بومدین نے کہا ہمیں اس بات کا پورا علم ہے کہ اسرائیل کو سامراجی قوتوں سے زبردست مدد ملی ہے۔ انہوں نے

صدر الجزائر کرنل بومدین آج ماسکو جا رہے ہیں

الجزیرہ ۱۲ رجون۔ الجزائر کے صدر کرنل بومدین آج صبح الجزائر سے روس جا رہے ہیں جہاں وہ روسی حکام سے بات چیت کریں گے۔ اور عربوں کے خلاف اسرائیلی جارحیت کے بارہ میں روس کے موقف کی وضاحت طلب کریں گے۔

مارشل ٹیٹو کے ذاتی ایلچی قاہرہ پہنچ گئے

قاہرہ ۱۲ رجون۔ یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو کے ایک ذاتی ایلچی صدر ناصر کے نام صدر ٹیٹو کا ایک ذاتی پیغام لے کر بلغراد سے قاہرہ پہنچے ہیں۔ قبل ازیں مارشل ٹیٹو نے صدر ناصر کے نام ایک "تار" بھی بھیجا تھا جس میں کہا تھا کہ مجھے یقین ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ اپنی موجودہ مشکلات پر قابو پا لے گا اور اپنی جدوجہد کو کامیابی سے جاری رکھے گا۔

• ریاض ۱۲ رجون سعودی عرب کے شاہ فیصل نے اردن کے جنگ سے متاثرہ علاقوں کے لوگوں کی امداد کے لئے مزید دس لاکھ ریال کا عطیہ دیا ہے سعودی حکومت اب تک اردن کو تیس لاکھ ریال دے چکی ہے۔

وقف عارضی میں شامل ہونا لازمی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ نے تحریک فرمائی ہے کہ احباب جماعت دو ہفتہ سے لے کر چھ ہفتے تک کا عرصہ سال بھر میں وقف کیا کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کئی ہزار احباب اس تحریک پر لبیک کہہ چکے ہیں مگر ابھی تک بہت سے دوست سستی کر رہے ہیں خلیفۂ وقت کی آواز پر فوراً لبیک کہنا چاہئیے۔

یاد رہے کہ سبھی احباب اس تحریک کے مخاطب ہیں جو دوست بلا عذر تخلف اختیار کریں گے وہ ایک بہترین موقع ضائع کرنے والے ہوں گے۔ اس ہفتے وقف عارضی میں باہر جانیوالوں میں دیگر بزرگوں اور احباب کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کے فرزند صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب سلمہ ربہ کے فرزند صاحبزادہ مرزا عمر احمد صاحب بھی شامل ہیں۔ میں یہ اس لئے ذکر کر رہا ہوں تا وہ دوست جو ابھی تک وقف عارضی میں شامل نہیں ہوئے جلد توجہ فرمائیں۔ یہ اصلاح نفس کا بھی ایک عمدہ ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ احباب کو توفیق بخشے۔ آمین۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری

نائب ناظر اصلاح وارشاد (شعبہ تربیت)

ضرورت پڑنے پر قومی دفاع کے لئے تمام وسائل فراہم کئے جائیں گے

پاکستان نے صرف خیرسگالی کے تحت دفاعی اخراجات کم کئے ہیں۔ عقیلی

راولپنڈی ۱۲ رجون۔ وزیر خزانہ مسٹر این ایم عقیلی نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان نے خیرسگالی کے اظہار کے طور پر اپنے دفاعی اخراجات میں کمی کی ہے اور امید ہے کہ بھارت بھی اسی خیرسگالی سے کام لے گا۔ وزیر خزانہ نے یہ بھی کہا ہم صورت حال پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور اگر بھارت نے اپنی جنگی تیاریاں جاری رکھیں اور حالات کا تقاضا ہوا تو ہم اپنے تمام وسائل دفاع کے لئے وقف کر دیں گے حتیٰ کہ ترقیاتی اخراجات میں کمی سے بھی گریز نہیں کیا جائے گا۔

وزیر خزانہ مسٹر این ایم عقیلی نے کہا ہے کہ پاکستان کی معیشت کو بہتر بنانے کے لئے چار اہم نکات تجویز کئے گئے ہیں اور ان ہی نکات کی حدود میں بجٹ بنایا گیا ہے۔ یہ نکات زیادہ سے زیادہ بچت۔ زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری، زیادہ سے زیادہ پیداوار اور زیادہ سے زیادہ برآمد کرنا ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بجٹ میں عام استعمال کی جن اشیاء پر ٹیکسوں کی چھوٹ دی گئی ہے ان سے عوام کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچے گا۔

وزیر خزانہ نے بتایا کہ انہوں نے جو ٹیکس تجاویز پیش کی ہیں وہ انہی چار نکات کی حدود میں رہ کر پیش کی ہیں۔ نئے بجٹ کی خصوصیات بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں یہ دوسرا موقع ہے کہ بجٹ میں خسارے کی سرمایہ کاری کا سہارا نہیں لیا گیا۔ اس سے قبل کوریا کی جنگ کی وجہ سے معیشت میں استحکام آیا تھا۔ اس وقت خسارے کی سرمایہ کاری نہیں کی گئی تھی لیکن آج حالات مختلف ہیں۔ پاکستان کی معیشت کو بیرونی ذرائع سے کوئی استحکام نہیں ملا۔ تاہم حکومت نے ایسے معاشی اقدامات کئے ہیں اور عوام نے ملکی ترقیاتی سکیموں میں اس طرح بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے کہ خسارے کی سرمایہ کاری کا سہارا لینے کی ضرورت نہیں پڑی۔

درخواست دعا

ربوہ ۱۲ رجون۔ مکرم چوہدری منظور الدین صاحب بنگالی کی اہلیہ صاحبہ ہائی بلڈ پریشر اور دل کے درد کی وجہ سے بیمار ہیں پہلے نسبتاً افاقہ ہو گیا تھا لیکن پچھلے دنوں دل کا پھر شدید دورہ پڑا جس سے حالت یکدم بہت خراب ہو گئی۔ احباب جماعت صحت کاملہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعا فرمائیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴